۳
سبق آموز واقعات
ماں کی دعا
www.ketab.ir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳

سبق آموز واقعات

ماں کی دعا

۱۳۹۱۷۰۲

مشخصات

اسم کتاب : ماں کی دعا

تحریر : مدرسہ علوی ۲

ترجمہ : سید حسین اختر رضوی اعظمی

آرٹ : مرتضیٰ امین

کمپوزنگ : الغدیر فاؤنڈیشن ہندوستان

ناشر : آثار سبز پبلی کیشنز تہران ایران

تعداد : ایک ہزار

پہلا ایڈیشن 2015

تاریخ اشاعت :

شابک :

پتہ : خیابان سمیہ، بین شہید مفتح و شہید موسوی پلاک ۱۷۰ تہران ایران فون نمبر ۰۰۹۸۲۱۸۸۸۳۱۴۱۰

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

هدیه

عنوان و نام پدیدآور	:	ماں کی دعا
مشخصات نشر	:	تهران: آثار سبز، ۱۳۹۴.
مشخصات ظاهری	:	۲۶ص.: مصور (رنگی)؛ ۱۶ × ۲۳ س‌م.
فروست	:	سبق آموز واقعات؛ ۳.
شابک	:	978-600-7441-52-7
وضعیت فهرست نویسی	:	فیپای مختصر
یادداشت	:	فهرستنویسی کامل این اثر در نشانی: http://opac.nlai.ir قابل دسترسی است
یادداشت	:	اردو
یادداشت	:	کتاب حاضر ترجمه اردو کتاب "دعای مادر "که در سال ۱۳۸۸ توسط انتشارات برای فردا منتشر گردیده است
شناسه افزوده	:	اختر رضوی اعظمی، سیدحسین، ۱۳۵۰- ، مترجم
شناسه افزوده	:	امین ، مرتضی، ۱۳۶۰- ، تصویرگر
شناسه افزوده	:	موسسه فرهنگی علوی. دبستان علوی شماره دو
شماره کتابشناسی ملی	:	۳۸۵۵۶۴۹

انتساب

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پارہ جگر، عالمین کی عورتوں کی سردار، مادر ائمہ اطہار صدیقہ طاہرہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور آپ کے مکتب کے ناشرین استاد ارجمند مرحوم رضا روزبہ و مرحوم الحاج شیخ علی اصغر علامہ کرباسچیان کے نام جو زندگی کے آخری لمحے تک فرزندان اسلام کی تعلیم و تربیت میں ہمیشہ کوشاں رہے۔

www.ketab.ir

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے عزیز اور پیارے بچو سلام

میں تم سے کچھ برسوں بڑا ہوں پس میں تمہارا استاد ہو سکتا ہوں۔

اپنی پینسل اٹھاؤ اور میرے ہمراہ تمرین کرنا شروع کر دو۔

میں نے جو کچھ بھی اپنے بزرگوں اور دینی رہنماؤں سے سنا اور کتابوں میں پڑھا ہے اور ان کی نورانی زندگیوں سے درس عبرت حاصل کیا ہے اسے تمہارے سامنے بیان کر رہا ہوں تم اسے ضرور لکھو شاید اس سلسلے میں خدا ہماری مدد کرے اور ہم ان کی خدا پسند اخلاقی زندگی اور ان کے اعمال سے کچھ سیکھ سکیں اور پھر مل جل کر اس پر عمل کریں کیا تم جانتے ہو کہ خداوند عالم نے اپنے بندوں کو ایسے ہی نہیں چھوڑ دیا ہے بلکہ اس نے ہماری ہدایت و رہنمائی کے لئے اپنے منتخب او رنمونہ عمل خاص بندوں کو معین فرمایا ہے تاکہ لوگ ان کے صحیح راستے پر گامزن ہو کر اور ان کی پیروی کرکے دنیا و آخرت میں سکون و اطمینان کے ساتھ بہترین زندگی بسر کر سکیں۔

جب وہ فرماتے ہیں کہ صداقت و سچائی بہترین چیز ہے اور سچائی و صداقت کے ساتھ زندگی بہترین و شیریں ہوتی ہے یا جس وقت فرماتے ہیں کہ ماں باپ کا احترام کرو کیونکہ یہ خدا کا حکم ہے اور خدا کے ان دو عظیم گوہر کی حفاظت و پیروی ہماری عاقبت بخیر ہونے کا سبب ہے۔

یا ائمہ معصومین علیہم السلام فرماتے ہیں کہ تمہیں چاہیئے کہ لوگوں کے حقوق کی رعایت کرو تاکہ ایک دوسرے کے حقوق کی حفاظت سے معاشرے میں اعتماد و ایمان کا جذبہ بڑھے ۔۔۔ تو یہ ان معصوم رہنماؤں کا قول نہیں ہے بلکہ یہ تمام اقوال خداوند عالم کے ہیں جو اس کے خاص بندے انبیاء و اولیاء اور ائمہ معصومین علیہم السلام کے ذریعے ہماری سعادت اور رہنمائی کے لئے ہم تک پہنچے ہیں پس اے میرے پیارے بچو آؤ ہم بھی انہیں کے راستے پر چلیں اور صراط مستقیم پر گامزن رہ سکیں

کیا تم تیار ہو، تو اپنا ہاتھ دو تاکہ ایک ساتھ چلیں۔

تمہارا چاہنے والا استاد

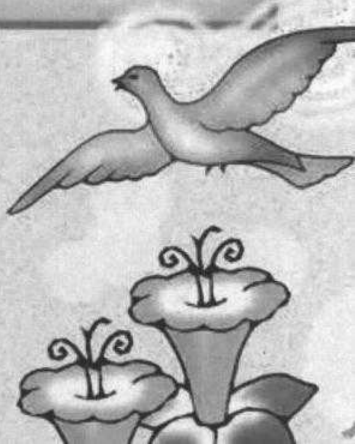

www.ketab.ir